روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

پیر 19 دسمبر 2005ء 16 ذیقعد 1426 ہجری 19 فتح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 282

استغفار کی کثرت

حضرت عبداللہ بن زبیرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

اس شخص کو بشارت ہو جس کے صحیفہ میں کثرت سے استغفار پایا گیا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب الاستغفار حدیث نمبر:3808)

قادیان سے ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست نشر ہونے والا پہلا تاریخی خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ واستغفار ہے

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے خدا سے ایسا تعلق قائم کریں جو غیروں کو بھی نظر آئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 16/دسمبر 2005ء بمقام بیت الاقصیٰ قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 دسمبر 2005ء کو بیت اقصیٰ قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ واستغفار ہے۔ حضور انور کا یہ تاریخی خطبہ جمعہ قادیان کی بستی سے پہلی مرتبہ ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا جو دنیا کے کونہ کونہ میں سنا گیا نیز مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا آج محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی توفیق سے اس بستی سے میں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ اور نمائندہ کے طور پر مخاطب ہوں۔ آج کا دن میرے لئے اور جماعت کیلئے دو لحاظ سے بہت اہم ہے ایک تو میرا یہاں حضرت مسیح موعود کے خلیفہ کی حیثیت سے پہلی دفعہ آنا ہے اور دوسرا یہ کہ جماعت احمدیہ عالمگیر کیلئے یہ ایک عجیب خوشی اور روحانی سرور کا موقع ہے کہ آج حضرت مسیح موعود کا الہام جو پہلے بھی کئی دفعہ پورا ہو چکا ہے نئی شان کے ساتھ اب ایم ٹی اے کے ذریعہ پورا ہو رہا ہے کہ آپ کا پیغام دنیا کے کونہ کونہ میں پہنچایا جا رہا ہے یہ ایم ٹی اے بھی حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ کا ایک انعام ہے اللہ اس کو ہمیشہ اسی شان کے ساتھ حضرت مسیح موعود کا پیغام پہنچانے کا ذریعہ بناتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا جب سے میں بھارت آیا ہوں مجھ سے یہ سوال کیا جا رہا ہے کہ آپ قادیان جا رہے ہیں آپ کیا محسوس کرتے ہیں۔ میرا یہ جواب ہوتا ہے کہ قادیان حضرت مسیح موعود کی بستی ہے اور ہر احمدی کو اس سے خاص لگاؤ ہے۔ دنیا داروں کی طرح وقتی اور صرف جذباتی تعلق نہیں بلکہ ایک احمدی جسے حضرت مسیح موعود سے روحانی تعلق ہے اس کے جذبات کی کیفیت وقتی نہیں اور نہ ہی وقتی ہونی چاہئے بلکہ یہ روحانی بجلی کی لہر کی طرح محسوس ہوتی ہے۔ اس لہر کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنانا چاہئے۔ اس بستی کے رہنے والے خوش قسمت ہیں کہ اس بستی نے مسیحا کے قدم چومے ہیں۔ آپ میں سے ایک بڑی تعداد ان کی ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کی بستی کی حفاظت کیلئے قربانی کا عہد کیا تھا اور پھر اس عہد کو خوب نبھایا۔ دین کو دنیا پر مقدم کیا۔ اس لئے یہاں رہنے والے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دنیا کو مقصود نہ بنائے درویشوں کی نسلیں اور نئے آباد ہونے والے یاد رکھیں کہ ان کا خدا سے ایسا تعلق ہونا چاہئے کہ غیروں کو بھی نظر آئے اور یہ تبھی نظر آئے گا جب دعاؤں اور استغفار اور پاک تبدیلیوں کی طرف توجہ ہوگی پھر اللہ تعالیٰ بھی ایسے لوگوں کو نشان دکھاتا ہے ان کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری فرماتا ہے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کا کوئی احمدی کسی دوسرے کی ٹھوکر کا باعث نہ بنے۔ یہاں کے احمدیوں کی اولادوں کا فرض ہے کہ اس مقام کو سمجھیں جس کی خاطر آپ کے باپ دادا نے قربانیاں دیں اور اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کیلئے دنیا کی محبت ٹھنڈی کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کے ساتھ بندوں کے حقوق ادا کرنے بھی ضروری ہیں کیونکہ اللہ کی عبادت بھی حقوق العباد کے ساتھ مشروط ہے۔ پس ظاہری نمازوں کے ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی، نظام جماعت کی اطاعت اور اپنے فرائض کی ادائیگی اللہ تعالیٰ کی عبادت کے زمرہ میں آتی ہے اس لئے کوشش ہونی چاہئے کہ کسی معاملے میں بھی کوتاہی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو سمیٹنے کا ذریعہ توبہ اور استغفار ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم میں سے ہر ایک کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ کسی برائی یا غلطی کے سرزد ہونے کے بعد ہم کس درد کے ساتھ توبہ واستغفار کرتے ہیں اور اللہ سے مدد مانگتے ہیں اور اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ دوبارہ اس غلطی کو نہ دہرائیں گے۔ یہاں کے احمدیوں میں اخلاص و وفا پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو بڑھاتا چلا جائے۔ دنیا کی نظر اس بستی پر ہے اور آج آپ براہ راست ساری دنیا کے سامنے ہیں اس لئے اپنے تقویٰ کا معیار بلند کریں۔ پہلے سے بڑھ کر حضرت مسیح موعود کے پیغام کو سمجھنے والے اور دوسروں کو پہنچانے والے ہوں۔ پیغام پہنچانے کیلئے پاک عملی نمونہ دکھانا بھی ضروری ہے حضور انور نے فرمایا کہ بہت سے احمدیوں کی خواہش ہے کہ یہاں آئیں لیکن بعض جگہ ویزوں کی دقت ہے اللہ اپنے فضل سے ان کی خواہش پوری کرے اور تمام مشکلات دور فرمائے یہاں کے انتظامات محدود ہیں وسائل محدود ہیں بہت سے ممالک سے لوگ آ رہے ہیں انہیں چاہئے کہ بستر وغیرہ ساتھ لائیں اور یاد رکھیں کہ یہاں رہائش کی سہولتیں کم ہوں گی سختی برداشت کرنی ہوگی۔

حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب آنے والوں کو خیریت سے لائے اور وہ دعا واستغفار کے معنوں کو سمجھتے ہوئے آئیں۔

عالمی جلسہ سالانہ قادیان

خدا تعالیٰ کے فضل سے 26`27`28 دسمبر 2005ء کو قادیان میں جماعت احمدیہ بھارت کا جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس شرکت فرما رہے ہیں۔

جلسہ سالانہ کی ساری کارروائی تینوں دن ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کی جائے گی۔ روزانہ Live نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 9:30 بجے صبح ہوا کرے گا۔ احباب زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔

بیرون ربوہ سے قربانی کروانے والے

احباب کیلئے ضروری اعلان

بیرون ربوہ و پاکستان کے جو احباب ربوہ میں جماعتی انتظام کے تحت قربانی کروانا چاہتے ہیں وہ حسب ذیل تفصیل کے مطابق اپنی رقوم جلد از جلد خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

1۔ قربانی بکرا 5500/- روپے

2۔ قربانی حصہ گائے 2700/- روپے

(نائب ناظر ضیافت۔ دار الضیافت ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

خطبہ جمعہ

ہر احمدی کو اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں ترقی کرنی ہوگی

معاشرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہو گی تبھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں اور ہماری بیوت الذکر کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائی جانے والی ہیں

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 17/جون 2005ء 17/احسان 1384 ہجری شمسی بمقام کیلگری (کینیڈا)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الجن آیت نمبر :19 کی تلاوت کی اور فرمایا اس آیت کا ترجمہ ہے یقیناً (سجدہ گاہیں) اللہ ہی کے لئے ہیں۔ پس اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔ یہ ہے وہ تعلیم جس پر عمل کرتے ہوئے جماعت احمدیہ اپنی (بیوت الذکر) کی تعمیر کرتی ہے اور اس میں عبادت کے لئے جاتی ہے۔ ہماری (بیوت الذکر) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ایک نشان ہوتی ہیں۔ اور ہونی چاہئیں اور اسی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے ایک لمبے عرصے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کل آپ کو، کیلگری جماعت کو، اپنی (بیت الذکر) بنانے کی اللہ توفیق عطا فرما رہا ہے۔ انشاء اللہ کل بنیاد رکھی جائے گی۔ اللہ کرے کہ آپ کو اس (بیت الذکر) کی جلد سے جلد تکمیل کی بھی توفیق عطا ہو۔ اور اللہ کرے جن لوگوں نے اس (بیت الذکر) کی تعمیر میں حصہ لینے کے لئے وعدے کئے ہوئے ہیں وہ جلد ان وعدوں کو پورا کرسکیں اور جنہوں نے حصہ نہیں لیا وہ جلد اس میں حصہ لینے کی توفیق پائیں۔ اللہ کرے کہ اس (بیت الذکر) کی تعمیر ان تمام دعاؤں سے حصہ لینے والی ہو اور اس کی تعمیر میں حصہ لینے والے اور اس میں نمازیں پڑھنے والے بھی ان تمام دعاؤں کے وارث ہوں۔

آپ کی اولاد در اولاد اور آپ کی آئندہ نسلیں بھی تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اس (۔) میں آنے والی ہوں اور آپ کی یہ (۔) بھی اپنے آقا اور مطاع حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں بنائی جانے والی (۔) میں شمار ہو جس کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائی گئی تھیں۔ وہ ایسی بابرکت (۔) ہے کہ اس کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائے جانے کی گواہی خدا تعالیٰ نے دی ہے۔ جیسا کہ فرمایا (۔)
(سورۃ التوبہ :801)

وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے۔ وہ مسجد ایسی تھی کہ جس کی دیواریں کچی تھیں جس کی چھت کھجور کی خشک ٹہنیوں سے ڈالی گئی تھی اور جس کے فرش پر بارش کے موسم میں چھت ٹپک کر کیچڑ ہو جایا کرتا تھا۔ اور جب اس میں نمازیں پڑھنے والے تقویٰ شعار لوگ نمازیں پڑھا کرتے تھے تو ان کے ماتھوں پر کیچڑ لگ جایا کرتا تھا۔ لیکن وہ کیچڑ بھی ان کے تقویٰ پر ایک مہر ہوتا تھا۔ اس مسجد میں اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرنے والے اور اللہ کی مخلوق کے حق ادا کرنے والے بیٹھ کر درس دیا کرتے تھے، درس سنا کرتے تھے۔ اور وہاں پر آنے والے نیک اور پاکباز لوگ وہ لوگ تھے جو اپنی نیکی اور تقویٰ کو بڑھانے کے لئے آتے تھے اور اس مقصد کے لئے بے چین رہتے تھے اور ان کی اسی ادا کو خدا تعالیٰ بھی پسند کرتا اور ان سے محبت کرتا تھا۔ کیونکہ وہ بے چین ہوتے تھے خدا کی عبادت کرنے کے لئے، کیونکہ وہ بے چین ہوتے تھے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے کے لئے جو کہ خدا تعالیٰ کا محبوب ترین نبی تھا۔ ان پاکباز لوگوں کی پاکیزگی کی گواہی خدا تعالیٰ نے یوں دی ہے۔ فرمایا (۔) (سورۃ التوبہ: 801) یعنی اس میں آنے والے ایسے لوگ ہیں جو خواہش رکھتے ہیں کہ بالکل پاک ہو جائیں اور اللہ پاکیزگی اختیار کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

پس اگر ہم نے (بیوت الذکر) بنانی ہیں اور یقیناً بنانی ہیں اور اگر ہم نے ان (بیوت الذکر) کو آباد کرنا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یقیناً کرنا ہے تو پھر ہماری (بیوت الذکر) بھی اس (بیت الذکر) کی تتبع میں بنائی جانی چاہئیں اور بنائی جاتی ہیں جس کی بنیادیں تقویٰ پر تھیں۔ اور جس میں آنے والوں، عبادت کرنے والوں اور بیٹھنے والوں کا محور خدائے واحد تھا اور وہ لوگ خدائے واحد کے علاوہ کسی کو نہیں پکارتے تھے۔ مخفی شرکوں کو بھی انہوں نے اپنے سے کوسوں دور بھگا دیا تھا۔ وہ خدا تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرنے کے لئے بے چین اور بے قرار ہوتے تھے تبھی تو خدا تعالیٰ نے ان کے تقویٰ اور پاکیزگی کی گواہی دی ہے اور ان سے محبت کا اظہار کیا ہے۔ لیکن کیا خدا تعالیٰ کے یہ پیار کے اظہار انہیں لوگوں پر ختم ہو گئے ہیں؟ کیا خدا تعالیٰ کے خزانے محدود تھے کہ پہلوں پر آ کر ختم ہو گئے؟ نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ کے خزانے تو لامحدود ہیں۔ پس جب اس کے خزانے لامحدود ہیں تو پھر آج بھی وہ انہیں تقسیم کرسکتا ہے اور کرتا ہے بشرطیکہ بندہ بھی ان شرائط پر عمل کرے، ان حکموں پر عمل کرے جن کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ خدائے واحد کو پکارے، ان (بیوت الذکر) کو اس کی عبادت کے لئے خالص کرے اور آباد کرے، اپنے اندر سے مخفی شرکوں کو ختم کرے۔ خدا تعالیٰ تو اپنے بندے کو دینے کے لئے بے چین رہتا ہے۔ یہ بندہ ہی ہے جو اس سے منہ موڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو اپنی طرف آنے والے بندوں کو دیکھ کر اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے جتنی کہ ایک ماں اپنے گمشدہ بچے کے مل جانے پر خوش ہوتی ہے اور پھر اسے اپنے سینے سے لگاتی ہے۔

آج ہم احمدی جنہوں نے زمانے کے امام کو مانا ہے اور اس کے سلسلہ بیعت میں شامل ہوئے ہیں اس لحاظ سے خوش قسمت ہیں کہ ہمیں زمانے کے امام کو مان کر اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے پر پہلوں سے ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ پس ان آخرین میں شامل ہونے کا فیض آپ تبھی اٹھا سکتے ہیں جب خدائے واحد کو پکارنے والے اور اس کے آگے جھکنے والے بھی ہوں گے۔ اور تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے اپنی زندگیوں کو بسر کرنے والے بھی ہوں گے اور حقوق العباد ادا کرنے والے بھی ہوں گے۔ آپ کی (بیوت الذکر) اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے کا درس دینے والی ہوں گی اور یہاں آنے والوں کی بے چین دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کی عبادت کرنے کی تڑپ بھی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اللہ کا خالص بندہ بننے اور تقویٰ پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس نیت کے ساتھ (۔) بنانے والے ہوں کہ اللہ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنی ہے

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

تا کہ اس ارشاد سے بھی حصہ لیں جس کا حدیث میں بھی ذکر آتا ہے۔

محمود بن لبید روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں مسجد نبوی کی تعمیر نو اور توسیع کا ارادہ فرمایا تو کچھ لوگوں نے اسے ناپسند کیا۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ اس مسجد کو اس کی اصل حالت میں ہی رہنے دیا جائے۔ یہ سن کر آپ (حضرت عثمانؓ) نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (۔) کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مسجد بنائی، اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنت میں ویسا ہی گھر بنائے گا۔

(مسلم کتاب المساجد باب فضل بناء المساجد والحث علیھا)

پس ہر احمدی کو یہ مقصد سامنے رکھنا چاہئے۔ جب (۔) کی بنیادیں اٹھائی جارہی ہوں تو یہ ذہن میں ہو کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے۔ جب یہ نیت ہوگی تو یہ نیت تقویٰ پر قائم دل کی ہی ہوسکتی ہے۔ اس کے لئے جب آپ مالی قربانی کر رہے ہوں گے تو آپ کے دل اللہ کے خوف سے بھرے ہوں گے اور (۔) کی تعمیر میں حصہ اس لئے نہیں لے رہے ہوں گے کہ فلاں نے اتنا چندہ دے دیا ہے تو میں بھی اتنا دوں۔ یہ مقابلہ اس لئے نہیں ہو رہا ہوگا کہ دوسرے کو نیچا دکھانا ہے۔ ہاں اگر مقابلہ کرنا ہے تو اس نیت سے ہوگا کہ نیکیوں میں سبقت لے جانی ہے، نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنا ہے۔ نیکیوں میں آگے بڑھنے کے وہ نمونے قائم کرنے ہیں جو پہلوں نے کئے تھے تا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں، نہ کہ اس لئے کہ منفی مقابلہ ہو۔ تو یہ منفی مقابلے تو تقویٰ پر بنیاد نہیں ہو سکتے۔ اس لئے جب خدائے واحد کا گھر بنانا ہے تو تقویٰ پر بنیاد رکھنی ہے، قربانیاں کرنی ہیں، تقویٰ پر قائم ہو کر کرنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا شکر اور احسان ہے کہ اس نے جماعت کو ایسے دل دیئے ہوئے ہیں جو تقویٰ پر قائم ہیں اور اس روح کے ساتھ مالی قربانی کرنے والے ہیں کہ خدا کی رضا حاصل کرنی ہے۔ کئی لوگ ملاقاتوں کے درمیان رو رو کر دعا کے لئے کہتے ہیں کہ ہمارا (۔) کے لئے اتنا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق دے۔ بلکہ یہ لوگ اظہار کرتے ہیں کہ جو جماعت نے ہم سے توقع کی ہے ہمیں اس سے زیادہ بڑھ کر ادا کرنے کی توفیق دے۔ تو یہ لوگ جو روتے ہوئے اپنے وعدے پورے کرنے کی فکر کا اظہار کر رہے ہوتے ہیں ان کو ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ یہ دل دنیا کے دکھاوے کے لئے قربانیاں دینے والے دل ہیں۔ نہیں، بلکہ یہ لوگ وہ لوگ ہیں جو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہ قربانیاں کر رہے ہیں اور جب تک اس سوچ کے ساتھ قربانیاں دیتے رہیں گے اس وقت تک آپ اور آپ کی نسلیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وارث ٹھہرتی رہیں گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق اللہ تعالیٰ اس کی رضا حاصل کرنے اور تقویٰ پر قائم رہنے والوں سے محبت کرتا ہے اور ان کے لئے جنت میں گھر تعمیر کرتا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس بات اور عمل سے یہ بات بھی واضح ہوگئی کہ.............. عمدہ اور مضبوط بنانا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منشاء کے مطابق ہے۔ شروع میں حالات ایسے نہیں تھے کہ زیادہ مضبوط اور پکی .... بنائی جائیں۔ لیکن جب حالات بہتر ہوئے تو حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس کی توسیع بھی کی اور اسے مضبوط بھی بنایا۔ لیکن بنیادی چیز تقویٰ ہے جسے ہمیشہ ہر احمدی کو پیش نظر رکھنا چاہئے۔ یہ جو مسجد نبویؐ کی توسیع کی گئی تھی وہ بھی خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کی گئی تھی اور تقویٰ کی بنیاد پر تھی۔

پس ہر احمدی ہمیشہ یہ بات ذہن نشین رکھے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتے رہیں گے تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے ہوں گے اور یوں جنت کے وارث بھی بنتے رہیں گے۔ یہ جنت اس دنیا میں بھی ملے گی اور اگلے جہان میں بھی۔ ایک تو جیسا کہ حدیث میں بیان ہوا ہے (۔) کی تعمیر اللہ کی رضا کی خاطر ہو، دوسرے ان (۔) میں اللہ کی عبادات اور اس کا ذکر ہوتا رہے جس کا ایک حدیث میں یوں ذکر آتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

''جب تم جنت کے باغوں میں سے گزرا کرو تو وہاں کچھ کھا پی لیا کرو۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! یہ جنت کے باغ کیا ہیں؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مساجد جنت کے باغ ہیں۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ! ان سے کھانے پینے سے کیا مراد ہے؟ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سبحان اللہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر پڑھنا''۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب حدیث فی اسمآء اللہ الحسنیٰ مع ذکرھا تماماً)

الحمدللہ کہ آج (یا کل انشاء اللہ تعالیٰ کہہ لیں، ویسے بھی جب ارادہ ہو جائے تب سے کام تو شروع ہو جاتا ہے) آپ بھی ان خوش قسمت لوگوں میں شامل ہو رہے ہیں جو جنت کا باغ لگانے جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ جلد سے جلد اس کی تکمیل کر سکیں اور یہ جنت کا باغ اپنی تمام تر رونقوں اور پھلوں کے ساتھ جہاں آپ کو فائدہ دے رہا ہو وہاں دنیا کو بھی نظر آئے۔ شروع میں مَیں نے عرض کیا تھا کہ جس (۔) کی بنیاد تقویٰ پر ہے وہی (۔) ایسی ہے جو خدائے واحد کی عبادت کرنے والوں کی (۔) کہلاتی ہے۔ تقویٰ کا مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت دلوں میں رکھتے ہوئے اس کے احکامات پر عمل کرنا۔ اس کے احکامات میں اس کی عبادتوں کا بھی حکم ہے۔ اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرنے کا بھی حکم ہے۔ پس ہماری عبادتیں بھی اس وقت تک خالص نہیں ہوسکتیں اور جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا تھا ہماری قربانیاں بھی اس وقت تک قبولیت کا درجہ نہیں پاسکتیں جب تک ہم اللہ کی مخلوق کے حق ادا کرنے والے بھی نہ ہوں گے۔ رشتوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی نہیں ہوں گے۔ ہمسایوں کے حقوق ادا کرنے والے بھی نہ ہوں گے اور جب تک ہم اس سوچ میں اپنی زندگی گزارنے والے نہ ہوں گے کہ معاشرے کے حقوق بھی ادا کرنے ہیں۔

پس جہاں ہر احمدی کو اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے اور اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرنے کی کوشش میں ترقی کرنی ہوگی وہاں معاشرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دینی ہوگی تبھی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہم تقویٰ پر قدم مارنے والے ہیں اور ہماری (۔) کی بنیادیں تقویٰ پر اٹھائی جانے والی ہیں۔ اور ہمارے میناروں سے خدائے واحد کے حکم کے مطابق محبت کے نعرے بلند ہوتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔ اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے۔ اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے۔ اور ہر ایک قسم کے فتنے سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے''۔ ایک مضبوط قلعہ ہے ہر فتنے سے بچنے کے لئے۔ ''ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں''۔

(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد نمبر 4 صفحہ 342)

تو یہ ہے ارشاد حضرت مسیح موعود کا، کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے۔

پس جب اللہ تعالیٰ کے خوف اور اس سے محبت کا معیار اس قدر ہوگا کہ ذرا سی بھی جو بات اس کے احکامات کے خلاف ہے وہ دل میں خوف پیدا کر دے تو تبھی دل برائیوں کے خلاف سخت ہوتا جائے گا اور اس سے بیزاری کا اظہار ہوگا، تقویٰ پر قدم مارنے کی توفیق ملے گی اور چھوٹی چھوٹی نیکیاں بجا لانے کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ کسی کو نقصان پہنچانے کا، کسی کو نیچا دکھانے کا، کسی کے خلاف چغلی کرنے کا، جھوٹی افواہیں پھیلانے کا کبھی دل میں خیال نہیں آئے گا۔

اس لئے آپ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ:

''تقویٰ کے بہت سے اجزاء ہیں۔ عُجب، خود پسندی' یعنی تکبر، اپنے آپ کو بڑا ظاہر کرنا ''مال حرام سے پرہیز'' ان چیزوں سے پرہیز، یہ تین چیزیں یعنی تکبر سے بچے، خود پسندی سے بچے،

حرام کا مال کھانے سے بچے۔ ’’اور بداخلاقی سے بچنا بھی تقویٰ ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ 50۔ جدید ایڈیشن)

یہ چیزیں ہیں جن سے بچتے رہو گے تو یہ تقویٰ ہے۔ تو دیکھیں جب انسان ایسی چیزوں سے بچ رہا ہوگا تو وہ یقیناً خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا ہوگا۔ اور یہ تقویٰ ہی اس کے لئے تعویذ بن جائے گا۔ بعض لوگ آتے ہیں کہ ہمیں کوئی خاص دعا بتائیں یا کوئی وظیفہ بتائیں جس سے ہماری مشکلات دور ہو جائیں۔ یہ باتیں بعض احمدیوں میں صرف اس لئے رائج ہیں کہ وہ بھی اس معاشرے کا حصہ ہیں اور پوری طرح حضرت مسیح موعود کی جو تعلیم ہے اس کا علم نہ ہونے کی وجہ سے یا توجہ نہ دینے کی وجہ سے بعضوں میں فہم اور ادراک نہیں رہتا۔ یا بعض نئے احمدی ہوئے ہوتے ہیں ان میں بھی یہ باتیں ہوتی ہیں۔ اس معاشرے کے زیر اثر آ جاتے ہیں، ورنہ اگر حضرت مسیح موعود کو ماننے کے بعد صحیح طور پر اس تعلیم پر عمل کرنے والے بن جائیں تو یہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی جو ادائیگی ہے وہی ان کے لئے تعویذ کا کام دے گی۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جو بظاہر کہنے میں بہت چھوٹی ہے، جب حقوق اللہ ادا کرنے کی کوشش کریں اور باریکی میں جا کر حقوق العباد ادا کرنے کی کوشش کریں، اپنے نفس کا جائزہ لیتے رہیں تو تب پتہ لگے گا کہ یہ چھوٹی باتیں نہیں، بہت بڑی باتیں ہیں۔ عبادتوں کا حق ادا کرنے کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کی محبت کی نظر حاصل کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور بندوں کے حق ادا کرنے کی وجہ سے وہ اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والے ہو جائیں گے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جائے تو پھر وہ کون سی چیز رہ جاتی ہے جس کا انہیں ورد کرنے کی ضرورت ہو۔ وہ کون سا تعویذ ہے پھر جس کی انہیں ضرورت ہو۔ پس اعلیٰ اخلاق کے نمونے دکھائیں اپنی عبادتوں کے معیار بڑھائیں۔ اور جب یہ حاصل کرلیں گے تو اللہ کے پیاروں میں شمار ہوں گے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں شمار ہوں گے تو اس کے فضلوں سے حصہ پانے والے ہوں گے اور وہ اپنی قدرت کے نظارے دکھائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ’’مبارک وہ ہے جو کامیابی اور خوشی کے وقت تقویٰ اختیار کرے‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 1صفحہ 99۔ جدید ایڈیشن)

پس جب بھی اللہ تعالیٰ آپ پر فضل فرمائے پہلے سے بڑھ کر اس کے حضور جھکنے والے بن جائیں۔ اس کے حکموں پر عمل کرنے والے بن جائیں۔ کامیابیاں آپ کو برائیوں کی طرف لے جانے والی نہ ہوں بلکہ تقویٰ میں بڑھانے والی ہوں۔ مالی کشائش اور آسودگی آپ کو تقویٰ میں بڑھانے والی بن جائے۔ آج کل دنیا کی ہوا و ہوس نے انسان کو اندھا کر دیا ہے۔ نیکی اور بدی کی کوئی تمیز نہیں رہی۔ ہمارے ملکوں میں چھپ کے برائیاں ہوتی ہیں، یہاں ظاہراً بھی ہو جاتی ہیں۔ لیکن ہر جگہ ایک ہی حال ہے۔ ان حالات میں ایک احمدی کی ذمہ داری بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسی سورۃ میں، سورۃ جمعہ میں، جس کی ایک آیت کے کچھ حصے مَیں نے Quote کئے ہیں۔ جہاں آخرین والا حصہ Quote کیا تھا۔ اس میں آخرین سے پہلوں کے ساتھ ملنے کا ذکر ہے۔ اور یہ بھی ذکر ہے کہ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو وقت کے .... کو لہو و لعب کی خاطر اکیلا چھوڑ دیں گے، .... لیکن ہم جو احمدی ہیں ہم نے تو مسیح و مہدی کو مان لیا ہے، اس کے سلسلہ بیعت میں داخل ہو گئے ہیں۔ اس لئے اب بڑی فکر کے ساتھ اس دنیا کی چکا چوند سے بچتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے تمام حکموں پر عمل کرتے ہوئے اس تعلیم پر مکمل طور پر عمل پیرا ہوں جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ہمیں دی ہے تا کہ اس فیض سے حصہ پانے والے ہوں جو آپ کی ذات سے وابستہ ہے، حضرت مسیح موعود کی ذات سے وابستہ ہے۔ ورنہ (۔) تو اور بھی بنتی ہیں۔ بظاہر نیکیاں اور جگہ بھی ہو رہی ہوتی ہیں جن میں تقویٰ کی باتیں نہیں ہوتیں۔ بعض (۔) میں اللہ تعالیٰ کے حکموں سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے نفی کی تعلیم دی جا رہی ہوتی ہے۔ پاکستان وغیرہ میں اکثر دیکھیں گے آپ کو ایسا نظر آئے گا۔ اور یہ سب کچھ بھی خدا کے نام پر ہو رہا ہوتا ہے۔ عمارتوں کے لحاظ سے بھی جو یہ دوسرے (۔) بناتے ہیں، بہت اعلیٰ پائے کی بھی ہوتی ہیں۔ لیکن وقت کے امام کی نافرمانی کی وجہ سے وہ تقویٰ سے عاری ہوتی ہیں۔ اگر غور کریں تو دل میں خوف پیدا ہوتا ہے کہ کہیں ہم بھی اس رَو میں نہ بہہ جائیں۔ لیکن ہمیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں پر یقین اور ایمان ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ وہ اپنے وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود کی جماعت میں عبادت کرنے والے، مخلوق کے حق ادا کرنے والے اور تقویٰ پر قائم رہنے والے اور خلافت سے تعلق اور محبت رکھنے والے، اور اس کے لئے قربانی دینے والے انشاء اللہ تعالیٰ پیدا کرتا رہے گا جو ان چیزوں سے چمٹے رہیں گے اور کبھی وقت کے امام کو اکیلا نہیں چھوڑیں گے۔ اگر کوئی بدقسمت ایمان کی حالت کے بعد جہالت کی حالت کی طرف لوٹ جاتا ہے تو وہ اپنی بدقسمتی کو آواز دے رہا ہوگا۔

پس میں پھر آپ سے یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے جو یہ آپ پر فضل فرمائے ہیں ان کا اظہار نیک اعمال کی صورت میں کریں۔ بعض دفعہ آسودگیاں برائیوں کی طرف لے جاتی ہیں۔ ان سے بچیں اور تقویٰ پر قائم ہوں۔ ان کے اظہار اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی صورت میں کریں۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کے حقوق ادا کرنے کی صورت میں کریں۔ اپنی گزشتہ حالت پر بھی نظر رکھیں اور اپنے موجودہ حالات کو بھی دیکھیں۔ بہت سے ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے ان ملکوں میں لا کر مالی لحاظ سے پہلی حالت سے سینکڑوں گنا بڑھا دیا ہے، بہتر حالت میں کر دیا ہے۔ یہ اپنے جائزے آپ کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے اور اس کا شکر ادا کرنے والے بنائیں گے۔ جب آپ اپنا اس نظر سے جائزہ لے رہے ہوں گے اور جب آپ شکر کریں گے، تقویٰ پر قدم مارنے والے ہوں گے تو پھر اللہ تعالیٰ اپنے وعدوں کے مطابق اپنے فضلوں کی بارش کو مزید بڑھاتا چلا جائے گا۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے۔ (۔) کہ اے لوگو! اگر تم شکر گزار بنے تو تمہیں اور بھی زیادہ دوں گا۔ پس جب تقویٰ پر چلتے ہوئے آپ اس شکر گزاری کے مضمون کو بھی ذہن میں رکھیں گے اور یہ شکر گزاری کے اظہار آپ اللہ تعالیٰ کے حقوق ادا کرتے ہوئے بھی کر رہے ہوں گے اور بندوں کے حقوق ادا کرتے ہوئے بھی کر رہے ہوں گے، (۔) کی تعمیر میں اور دوسری مالی قربانیوں میں جب اللہ تعالیٰ کے اپنے پر فضلوں کا اظہار کر رہے ہوں گے اس کے حضور جھکتے ہوئے یہ عرض کرتے ہوئے اپنی قربانیاں پیش کر رہے ہوں گے کہ اے خدا! تو ہی ہے جس کے آگے ہم جھکتے ہیں اور تو ہی ہے جس نے ہمیں اپنی پہلی حالت سے بہتر حالت میں کر دیا ہے۔ جو قربانیاں ہم پیش کرتے ہیں تیرے فضلوں کے مقابلے میں بہت حقیر ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ پہلے سے بہت بڑھ کر آپ پر انشاء اللہ فضل فرمائے گا۔ جیسا کہ میں نے کہا تھا، بہت سے ایسے ہیں جو اس اظہار کے ساتھ قربانیاں پیش کرتے ہیں۔ جو نہیں کرتے ان سے بھی میں کہتا ہوں کہ یہ نسخہ آزمائیں۔ تقویٰ پر قدم ماریں عبادتوں کے حق ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر اپنے پر اس کے فضلوں کے حساب سے کریں۔ پھر اس کے فضلوں کو مزید اپنے پر برستا دیکھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے شکر اور تقویٰ کے معیار کو بڑھاتا چلا جائے۔

یہ (۔) جو آپ بنا رہے ہیں، انشاء اللہ تعالیٰ بہت سے لوگوں کو اپنی طرف کھینچنے کا باعث بنے گی۔ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ اگر جماعت کو بڑھانا ہے تو جس جگہ بڑھانا چاہتے ہو اس شہر یا قصبہ میں (۔) بنا دو۔ تو یہ (۔) تو انشاء اللہ لوگوں کی توجہ اور دلچسپی کا باعث بنے گی لیکن یہ دلچسپی، لوگوں کی توجہ آپ کی طرف، احمدیت کی طرف اور (۔) کی طرف تبھی ہوگی جب آپ اپنے اندر بھی پاک تبدیلیاں پیدا کریں گے، آپ کے قول و فعل ایک دوسرے سے ٹکراتے نہ ہوں گے۔ جیسا کہ میں بڑی تفصیل سے پہلے کہہ آیا ہوں کہ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں۔ حقوق العباد کے معیار بلند کریں۔ یہ چیزیں جہاں آپ پر اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر ڈال رہی ہوں گی وہاں اس علاقے میں احمدیت کا پیغام بھی پہنچانے کا باعث بن رہی ہوں گی۔ پس اس نیت سے بھی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں۔ جو مالی قربانی میں زیادہ بڑھ نہیں سکتے وہ اپنے نفس کی اصلاح میں تو بڑھ سکتے ہیں۔ وہ اپنی عبادتوں کے معیار میں تو بڑھ سکتے ہیں۔ وہ علاقے میں احمدیت کا پیغام پہنچانے کی کوشش میں تو بڑھ سکتے ہیں۔ شہر میں اگر کوئی زیادہ مذہب کی طرف توجہ نہیں دیتا تو ارد گرد کے علاقوں میں نکل جائیں۔ علاقے کے لوگ بڑے دوست دار ہیں، ملنے جلنے والے ہیں۔ ہر طبقے کے

احمدی بوڑھا، بچہ، جوان، عورتیں اگر سنجیدگی سے اس طرف توجہ کریں تو جماعت کا کافی تعارف ہوسکتا ہے۔ اور یہ تعارف ہی بعض نیک روحوں کو جماعت کی طرف لے آنے کا باعث بنے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ ان علاقوں میں یہاں بھی اور وینکوور میں بھی اور جگہ بھی جہاں (۔) بن رہی ہیں علاقے میں آپ کے تعارف، احمدیت اور (۔) کے نفوذ کا باعث بنیں گے۔ خدا کے نبی کے منہ سے نکلی ہوئی بات ہے کہ (۔) بناؤ اور جماعتیں بڑھاؤ۔ تو وہ تو انشاء اللہ پوری ہوگی۔ بشرطیکہ ہم ایک توجہ کے ساتھ، ایک لگن کے ساتھ کوشش کریں۔ لیکن بنیادی بات یاد رکھیں جس پہ ساری بنیاد ہے کہ تقویٰ کو قائم کریں اور تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے تمام عملوں کو ڈھالیں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے۔ اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہوکر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے۔ اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے۔ اور اچھے نمونے سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں۔ مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔ (۔) یعنی یاد رکھ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جنہوں نے تقویٰ کا طریق اختیار کیا ہوا ہو اور جو نیکوکار ہوں۔

فرمایا کہ ’’خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہوگیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔ ایک شخص جو اولیاء اللہ میں سے تھے ان کا ذکر ہے کہ وہ جہاز میں سوار تھے، سمندر میں طوفان آ گیا قریب تھا کہ جہاز غرق ہو جاتا۔ اس کی دعا سے بچالیا گیا۔ اور دعا کے وقت اس کو الہام ہوا کہ تیری خاطر ہم نے سب کو بچالیا۔ مگر یہ باتیں نرا زبانی جمع خرچ کرنے سے حاصل نہیں ہوتیں۔ دیکھو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے ایک وعدہ دیا ہے۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ مگر دیکھو ان میں غافل عورتیں بھی ہیں، مختلف طبائع اور حالات کے انسان ہیں۔ خدانخواستہ اگر ان میں سے کوئی طاعون سے مر جاوے یا جیسا کہ بعض آدمی ہماری جماعت میں طاعون سے فوت ہوگئے ہیں تو ان دشمنوں کو ایک اعتراض کا موقع ہاتھ آ گیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ (۔) یعنی جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے مخلوط نہیں کیا، ظلم سے ملا نہیں دیا۔ ایمان لانے کے بعد پھر تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔ فرمایا ’’بہرحال جماعت کے افراد کی کمزوری یا برے نمونے کا اثر ہم پر پڑتا ہے۔ اور لوگوں کو خواہ مخواہ اعتراض کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ پس اس واسطے ہماری طرف سے تو یہی نصیحت ہے کہ اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو۔ جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جاسکتا ہے کہ کوئی پاک ہوگیا۔ (۔) یعنی جو کچھ کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔ ایسے بننا پڑے گا۔ تو ’’فنا فی اللہ ہو جانا اور اپنے سب ارادوں اور خواہشات کو چھوڑ کر محض اللہ کے ارادوں اور احکام کا پابند ہو جانا۔ چاہئے کہ اپنے واسطے بھی اور اپنی اولاد، بیوی بچوں، خویش و اقارب اور ہمارے واسطے بھی باعث رحمت بن جاؤ۔ مخالفوں کے واسطے اعتراض کا موقع ہرگز ہرگز نہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ الفاطر :33) کہ بعض تو ایسے ہیں جو اپنے نفس پہ ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ہیں وہ جو درمیانی چال چلنے والے ہیں اور بعض نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے والے ہیں۔ فرمایا کہ ’’پہلی دونوں صورتیں، صفات جو ہیں ادنیٰ ہیں۔ سابق بالخیرات بننا چاہئے۔ ایک ہی مقام پر ٹھہرنا کوئی اچھی صفت نہیں ہے۔ دیکھو ٹھہرا ہوا پانی آخر گندہ ہو جاتا ہے۔ کیچڑ کی صحبت کی وجہ سے بدبودار بدمزہ ہو جاتا ہے۔ چلتا پانی ہمیشہ عمدہ، ستھرا اور مزیدار ہوتا ہے اگرچہ اس میں بھی نیچے کیچڑ ہو۔ مگر کیچڑ اس پر کچھ اثر نہیں کرسکتا۔ یہی حال انسان کا ہے کہ ایک ہی مقام پر ٹھہر نہیں جانا چاہئے۔ یہ حالت خطرناک ہے۔ ہر وقت قدم آگے ہی رکھنا چاہئے۔ نیکی میں ترقی کرنی چاہئے ورنہ خدا تعالیٰ انسان کی مدد نہیں کرتا۔ اور اس طرح سے انسان بے نور ہو جاتا ہے۔ جس کا نتیجہ آخرکار بعض اوقات ارتداد ہو جاتا ہے‘‘۔ بعض جو مرتد ہوتے ہیں دیکھ لیں اسی لئے کہ اپنی نیکیاں خود نہیں کر رہے ہوتے، کبھی پوچھو تو نماز پڑھی نہیں ہوتی، لیکن جماعت پہ اعتراض ہوتا ہے۔ ’’اس طرح سے انسان دل کا اندھا ہو جاتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 5 صفحہ 455 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق تقویٰ پر چلنے والا بنائے۔ ہم اپنی عبادتوں کے معیار قائم کرنے والے ہوں اور نیکیوں میں بڑھنے والے ہوں اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کا حصول ہمارے پیش نظر رہے۔ اللہ سب کو توفیق دے۔ آمین

آگے سے آگے بڑھنے کی دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اپنی استعداد کے دائرے کو مکمل کرنے کی کوشش کرو۔ پہلی نظر سے تو اس میں ابہام نظر آتا ہے کہ استعداد کا دائرہ ہے کیا۔ لیکن تھوڑا سا بھی غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ حضور کا یہ فرمانا کہ اپنی استعداد کے دائرے کو مکمل کرو۔ لاانتہا ترقیوں کا پیش خیمہ ہے۔ یہ ایک ایسی راہ پر چلنے والی بات ہے جو چلتی ہی چلی جاتی ہے۔ جس منزل کے بعد منزل آتی چلی جاتی ہے اور بالفاظ دیگر جو ترقیات سے ہمکنار کرتی چلی جاتی ہے اور ایسی ترقیات کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ جن کی کوئی انتہا نہیں۔ چونکہ کسی کو یہ معلوم نہیں کہ اس کی استعداد کا دائرہ کہاں تک ہے اور اسے اس کی تکمیل کرنا ہے اس لئے وہ کوشش کرتا ہی چلا جائے۔ ایک منزل پر پہنچے گا تو دوسری منزل کی طرف روانہ ہو جائے گا اور دوسری منزل سے تیسری منزل کی طرف اور اس طرح منزل بہ منزل اس کا سفر جاری رہے گا۔ یعنی ترقی پر ترقی کرتا چلا جائے گا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں جماعت کو تلقین فرمائی کہ ’’ہر فرد ہمیشہ یہ دعا کرتا رہے کہ اے خدا ہم ترقی کے جس مقام پر ہیں اسے آخری مقام نہ بنا‘‘۔ حضور کے اس ارشاد کا واضح طور پر مطلب یہ ہے کہ آگے ہی آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے رہنا ہے اور اس کے ساتھ کوشش بھی کرتے رہنا ہے کہ اے خدا ایک منزل پر تو ہم پہنچ گئے ہیں۔ ہمیں اب اس سے اگلی منزل پر پہنچا اور جب اس سے اگلی منزل پر پہنچ جائیں تو دعا جاری رکھنی ہے کہ اے خدا اس سے اگلی منزل پر پہنچا۔ یعنی وہی بات کہ استعداد کے دائرے کی تکمیل کے لئے یوں کوشش کی جائے کہ کسی مقام کو آخری مقام نہ سمجھا جائے اور اگر غلطی سے کسی مقام کو آخری مقام سمجھنے بھی لگیں تو دعا یہی کریں کہ اے خدا تو اپنے فضل سے اس مقام کو آخری نہ بنا۔ ہم آگے جانا چاہتے ہیں تو ہمارا ہاتھ پکڑ اور ہمیں آگے لے جا اور آگے سے آگے لیتا جا۔ یعنی ہم جس مقام پر بھی ہوں اسے آخری مقام نہ بنا۔ یہ دعا ہماری کم ہمتی کا ازالہ کرے گی اور ہمارے ارادے کو مضبوط کرکے چلتے رہنے کا حوصلہ دے گی۔ یہی بات ہمارے شایان شان ہے۔

عمر کی برق رفتار گاڑی

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

’’ہم سب کے سب عمر کی ایک تیز رفتار گاڑی میں سوار ہیں اور مختلف مقامات کے ٹکٹ ہمارے پاس ہیں کوئی دس برس کی منزل پر اتر جاتا ہے کوئی بیس کوئی تیس اور بہت ہی کم 80 برس کی منزل پر جبکہ یہ حال ہے تو پھر کیا بد نصیب وہ انسان ہے کہ وہ اس وقت کی جو اس کو دیا گیا ہے کچھ قدر نہ کرے اور ضائع کردے۔‘‘

(ملفوظات جلد اول ص401-402)

مکرم عبدالسمیع نون صاحب

8/اکتوبر کے زلزلہ کی تباہی کا آنکھوں دیکھا حال اور نشان عبرت

امسال آٹھ اکتوبر کو شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر میں قیامت خیز زلزلہ آیا۔اس کے نتیجہ میں جو تباہی اور بربادی ہوئی اس کی تفصیل میں تو نہیں جاؤں گا۔ایک تو اس سانحہ کو بہت دن گزر گئے ہیں اور الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا میں بہت تفاصیل آچکی ہیں اور یوں بھی یہ ایسا نا خوشگوار بلکہ دلدوز واقعہ ہے کہ اس کو صفحہ قرطاس پر لانے کی ہمت بھی نہیں۔الامان والحفیظ۔صحرا نوردی کا مجھے شوق بچپن سے ہے۔کبھی شمالی علاقہ جات تو کبھی کابل پھر ہندوستان کے دور دراز کے علاقے اور پھر یورپ امریکہ تو ہر سال ہی جاتا رہا کیونکہ بقول حسن نثار

بیج کس نے بو دیئے مجھ میں مسافت کے حسن
چلنا سیکھا تھا کہ پاؤں میں سفر اگنے لگے

میں شمالی علاقہ جات بہت جایا کرتا تھا۔خصوصاً بالاکوٹ تو بوجوہ میرے لئے دلکشی اور دلچسپی کا موجب تھا اور پھر ایک زمانہ آیا کہ میرے لئے اس شہر کی دلکشی تو یکسر ختم ہوگئی۔مگر اس حالت میں بھی میں وہاں گیا اور میرے دونوں پوتے اور پوتی جو اس وقت چھوٹی عمروں کے تھے میرے ہمراہ تھے، ہم نے کھانا ہوٹل سے کھایا۔ ہم نے ایک کمرے میں (جہاں 4,3 چارپائیاں پڑی تھیں، کپڑے کچھ ہمارے پاس تھے، گرمی کا موسم تھا)، رات گزاری اور علی الصبح وہاں سے چل کر مظفر آباد پہنچے۔ وہاں ایک ہوٹل میں چند گھنٹے قیام کیا، کپڑے وغیرہ بدلے، ناشتہ کیا اور سوئے مری روانہ ہوگئے۔اس کے بعد اب 8,7 نومبر 2005ء کی درمیانی رات میں اسلام آباد میں تھا۔ مارگلہ ٹاور وہاں سے قریب ہی تھا۔ پورا ایک مہینہ قبل برادرم چوہدری مسعود احمد طالب پور بھنگواں والے اس ٹاور میں اپنے فلیٹ میں شب باش ہوئے تھے اور صبح 8:50 پر وہ ٹاور ریت کے گھروندوں کی طرح زمین بوس ہوگیا اور میرا دیرینہ دوست جس کے ساتھ 1944ء میں ٹی آئی کالج قادیان میں تعارف ہوا تھا۔پھر ہوسٹل میں اکٹھے رہے وہ بھی اس ٹاور کے ڈھیر میں ہی دب کر ختم ہوگیا تھا۔نومبر کی 8,7 کی رات کو مجھے دو وجوہات کی بنا پر ایک چوٹ سی دل پر لگی جو ساری رات محسوس ہوتی رہی۔ایک تو یہ حسرت کہ کاش 8,7/اکتوبر کی رات میں یہاں ہوتا اور اپنے دوست کو کھینچ کر یہاں اپنی جائے رہائش پر (اپنے عزیز کی کوٹھی) لے آتا تو وہ سجیلا جوان رعنا (جسے میں نے بڑھاپے میں دیکھا ہی نہیں، اس کی جوانی کی شبیہ ہی آج بھی آنکھوں کے سامنے ہے) موت کے محشر آفرین جبڑے سے بچ نکلتا، اے کاش!

دوسری یہ کہ 8,7 دسمبر 2004ء کی رات بھی میں اسی کوٹھی کے اسی کمرے میں تھا کہ علی الصبح 8 دسمبر کو مجھے ایک وحشتناک خبر ملی تھی جو بعد میں پتہ چلا کہ پوری خبر مجھے دل کی بیماری کے باعث نہیں سنائی گئی تھی۔وہ بھی میرے لئے قیامت صغریٰ سے کم نہیں تھی۔ بہرحال جوں توں رات بسر کی اور انہی دو واقعات نے مجھے زبردست تحریک کی کہ میں بالاکوٹ جاؤں اور اپنی ان آنکھوں سے اب بالاکوٹ کی حالت دیکھوں جہاں موت نے ننگا ناچ کیا تھا۔جنہوں نے کبھی بالاکوٹ کو شاد اور آباد بھی دیکھا تھا۔ چنانچہ بھلا ہو عزیز چوہدری حاجی مرید احمد صاحب کا جنہوں نے میری راہنمائی کی اور ان گنت فون پنڈی اسلام آباد کر کے ایک صاحب کا موبائل فون حاصل کر دیا جو بالاکوٹ میں آدھے سے زیادہ خاندان گنوا کر اور سارا اثاثہ البیت وہیں ملبے میں دفن چھوڑ کر ایبٹ آباد میں پناہ گزین ہوا تھا۔

چنانچہ میں ایبٹ آباد پہنچا، اس شہر کی حالت کا سرسری معائنہ کیا۔ چند پلازے گرے پڑے دیکھے۔ جو نہ معلوم کتنی جانوں کے ضیاع کا موجب بنے ہوں گے اور پھر انہیں فون کر کے اپنے آنے کی اطلاع دی جو مجھے کرایہ کے مکان میں لے گئے۔ جہاں وہ رہائش پذیر ہوئے تھے۔ اس مکان کے کمرے خالی، ایک کمرے میں ایک خاتون اور بچے اور ایک میں مرد، فرش پر میٹ ڈال کر وہیں پر کھانا اور وہیں پر سونا میرے لئے چارپائی کا بندوبست کیا ہوا تھا۔مگر میں نے اسی فرش پر ایبٹ آباد 9,8 نومبر کی درمیانی رات بسر کرنے کو ترجیح دی۔

علی الصبح ان کے بھائی منصور کو میں نے اپنے ہمراہ تیار کیا اور ہم پہلے مانسہرہ اور پھر بالاکوٹ ساڑھے 12 بجے دن پہنچ گئے۔معلوم ہوا کہ اس صبح یعنی 9 نومبر کو بھی زلزلہ آیا تھا اور ایک پہاڑی گر کر سڑک کو بلاک کر چکی تھی اور وہاں فوجی کرینیں راستہ بنانے میں مصروف تھیں۔15,10 منٹ کے بعد وہ پہاڑ کا بہت بڑا ٹکڑا ایک طرف بمشکل سرکایا گیا اور 2,2 میل تک رکی ہوئی ٹریفک رینگنا شروع ہوئی۔ یہ مقام بالاکوٹ کے بالکل قریب تھا۔گاڑی کو وہیں ایک پٹرول پمپ جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا تھا، پر چھوڑا اور اوپر پتھروں پر چلنا شروع کیا۔جو میرے لئے تو خاصا مشکل تھا مگر ہانپتے کانپتے ہم ایک ٹوٹے پھوٹے گھر میں گئے جس کی دیواریں اور چھت سب پھٹ چکے تھے۔ تاہم وہاں کے صاحب خانہ نے ہمیں ایک کمرہ میں بٹھایا، چائے پیش کی، جو میرے لئے پینا مشکل تھی۔دوسرے ساتھی نے پیالی پی لی۔وہ گھر ایک ایڈووکیٹ مبارک احمد خان نعمانی صاحب کا تھا۔ جو خود مکان کی تلاش میں مانسہرہ گئے ہوئے تھے۔ ملاقات نہ ہوئی۔ وہاں ایک خاتون نے ہمیں بتایا کہ قیامت کا نمونہ ذرا اوپر جائیں تو نظر آئے گا۔

چنانچہ ہم اوپر کیا گئے کہ مکمل تباہی اور بربادی نے ہمارا استقبال کیا۔ وہاں کے سینکڑوں یا شاید اس سے بھی زیادہ مکانوں میں سے ایک بھی نہیں بچا تھا۔اور ان میں رہنے والوں میں سے شاذ ہی کوئی جان بچا سکا ہو۔حتیٰ کہ قبرستان کی قبریں بھی الٹی پڑی دیکھیں۔ وہاں کے لوگوں نے بتایا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ زمین ہمیں اونچا اٹھا کر نیچے گرا رہی ہے۔اسی کا نتیجہ ہے کہ مکان تو زمین کے ساتھ مل گئے، قبریں بھی اکھڑ اکھڑ کر اوندھے منہ گری ہوئی دیکھیں۔

مجھے بتایا گیا کہ بازار کی حالت تو قیامت صغریٰ نہیں بلکہ قیامت کبریٰ ہے۔ وہاں پر اچھے اچھے ہوٹل تعمیر ہو چکے تھے جن میں سے بعض کئی منزلہ تھے اور اب وہاں ملبے کے ڈھیروں کے سوا کچھ بھی باقی نہیں رہا۔ جس گھر میں ہم 82-1981ء میں گئے تھے اور جنہوں نے مامور زمانہ کا نام بڑی گستاخی سے لیا تھا۔ اور میں نے بھی ان سے بہت باتیں کی تھیں، جن کی تفصیل کا یہ موقع نہیں ہے۔ جب میں نے دیکھا کہ ان کی فطرت صحیحہ مر چکی ہے تو ہم نے وہاں سے بھاگنے میں عافیت سمجھی۔ وہ گھرانہ صفحہ ہستی سے مکمل طور پر مٹ چکا تھا اور اس گھر سے 5 نعشیں برآمد ہوئیں۔ باپ، بیٹا، اس بیٹے کی بیوی اور اس کا بیٹا اور ایک اور لڑکا۔ کہتے تھے کہ والد صاحب کی نعش پانچویں دن بسیار تلاش اور کوشش کے بعد غسل خانہ سے ملی۔ کم و بیش یہی حال سبھی گھرانوں کا تھا۔

خیمہ بستی دیکھی۔ روٹی لینے کے لئے لمبی قطاریں۔ مردوں اور عورتوں کی اور مجھے تو اس دن بھی وہ خیمے سردی کی رکاوٹ کے لئے ناکام نظر آرہے تھے۔ اب تو بارش اور برفباری کا سلسلہ شروع ہوگیا ہے اور ان خیمہ بستیوں کی حالت زار اخبارات اور ٹیلی ویژن پر دکھائی جارہی ہے۔

بحثیں چلی ہوئی ہیں۔ کوئی صاحب فرماتے ہیں یہ ”عذاب الٰہی“ ہے دوسرے کے نزدیک یہ ”انعام الٰہی“ ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو آزماتا ہے اور تیسرے عالم دین تو بہت آگے نکل گئے ہیں اور دور کی کوڑی لائے ہیں نہ یہ عذاب ہے نہ انعام، تم نے سائنس ہی نہیں پڑھی۔ یہ تو زمین کی تہوں کے نیچے پلیٹیں ہوتی ہیں۔ ان میں مدت مقررہ کے بعد جنبش ہوتی ہے۔ جسے ہم زلزلہ کہتے ہیں۔ گناہ ثواب کا ان زمینی حرکتوں سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ میں تو عالم دین نہیں اس لئے ان ”عقلمندوں“ اور ان ”دانشوروں“ پر کیا جرح کروں۔ مگر بھائیو قرآن کریم میں بستیوں کو الٹا دینے کا ذکر کئی مقامات پر آیا ہے اور موتفکٰت الٹی ہوئی بستیوں کو کہتے ہیں تو یہ نظارے ان گنہگار آنکھوں نے 9 نومبر کو بالاکوٹ میں دیکھے اور بے اختیار میرے منہ سے نکلا ”المؤتفکٰت“۔ بستیوں کو الٹا دیا گیا ہے۔ لاکھوں مر گئے، کروڑوں روپے مالیت کے سامان دفن ہوگئے، ہزاروں بلکہ ایک لاکھ کے قریب زخمی اور اپاہج ہوئے پڑے ہیں۔

افسوس یہ ہے کہ بجائے عبرت حاصل کرنے کے گناہوں اور جرائم میں لوگ پہلے سے بڑھ رہے ہیں۔ مثلاً جس روز میں بالاکوٹ گیا، اسی روز روزنامہ ”اوصاف“ میں یہ خبر جلی حروف میں چھپی کہ بالاکوٹ اور مانسہرہ کے سرکاری افسروں کو جو امداد ملتی ہے وہ صرف اپنے ووٹران میں تقسیم کر دیتے ہیں اور دوسرے بھوکے ننگے مر رہے ہیں۔ پھر یہ خبر پریس میں آئی تھی کہ آزاد کشمیر کے دو وزراء کے گھر سے 500 خیمے برآمد کئے گئے اور دیگر افسران نے ٹرکوں میں جو اشیاء گئی تھیں وہ ساری کی ساری اپنے گھر رکھ لیں۔ اسی طرح بچوں اور عورتوں کے اغواء کے واقعات بھی اخبارات میں چھپے ہیں۔

میں سمجھتا ہوں، عوام کا اس میں کم قصور ہے۔ وہ جو اس کو معمول کی زمینی حرکت قرار دے کر اپنے علم کا انوکھا ثبوت پیش کر رہے ہیں عوام کا گناہ ان کے سر ہے۔ کاش وہ خود بھی اور دوسروں کو بھی یہ سمجھاتے کہ لوگو اللہ تعالیٰ حلیم و کریم ہے۔ راتوں کو اٹھو اور شور محشر بپا کر دو تا اس قادر کریم کا جوش رحم میں آئے اور آئندہ ہمیں اس مصیبت سے محفوظ رکھے۔ اب تو حالت یہ ہے قریباً ہر روز زلزلے کے جھٹکے آتے ہیں۔ مجھے بالاکوٹ میں بتایا گیا تھا کہ ایک امیر شخص جو وزیر رہ چکا ہے اس نے اس علاقہ کے سارے بڑے بڑے شہروں میں عالی شان ہوٹل تعمیر کئے تھے۔

بالاکوٹ والے ہوٹل تو 8/اکتوبر کو ہی برباد اور زمین بوس ہوگئے تھے۔ سارے سامانوں اور اہلکاروں سمیت، ناران میں ایک ہوٹل جو 4,3 منزلہ تھا۔ وہ 8/اکتوبر کو بچ گیا تھا۔ مگر جو زلزلہ 5 نومبر کو آیا اس میں وہ بھی گر کر تباہ ہوگیا ہے اور یہ سلسلہ ابھی تک ختم نہیں ہوا۔

میں نے 9,8 نومبر کی سرد رات ایبٹ آباد میں کمرے کے فرش پر گزاری۔ میں سوا چار بجے اٹھا میرے کمرے میں تین نوجوان تھے۔ ایک زخمی اور دو صحیح سلامت، پانی ٹھنڈا تھا، مگر وضو کیا اور نوافل ادا کئے پھر فجر کی نماز ادا کی مگر کیا مجال جو کافی دن چڑھ آنے سے قبل ان میں سے کسی نے بھی کروٹ لی ہو۔ کاش نیند کے ان ماتوں کو اب تو اللہ کے حضور گڑگڑا کر معافی مانگنے کی طرف توجہ ہوتی یا یہ سلسلہ کہیں ختم ہونے کو آتا۔

پھر چلے آتے ہیں یارو زلزلہ آنے کے دن
زلزلہ کیا اس جہاں سے کوچ کر جانے کے دن
تم تو ہو آرام میں پر اپنا قصہ کیا کہیں
پھرتے ہیں آنکھوں کے آگے سخت گھبرانے کے دن
کچھ خبر لے تیرے کوچہ میں یہ کس کا شور ہے
کیا میرے دلدار تو آئے گا مرجانے کے بعد

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 54147 میں حسن مصطفیٰ

ولد عبدالوسع قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن B فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمجید وصیت نمبر 17500 گواہ شد نمبر 2 عبدالواسع والد موصی

مسل نمبر 54148 میں امۃ الحئی مبشر

زوجہ محمد اسماعیل مبشر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/31100 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحئی مبشر گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اقبال قریشی ولد محمد ظفر اقبال قریشی گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 54149 میں مستنصرہ صدف باجوہ

بنت ریاض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور گرام مالیتی -/2150 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مستنصرہ صدف باجوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 54150 میں ندرت ریاض باجوہ

ولد ریاض احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم/کاشتکاری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری ٹھیکہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت ریاض باجوہ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد باجوہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 54151 میں جلیل احمد سہیل

ولد خلیل احمد گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جلیل احمد سہیل گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گوندل والد موصی گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں

مسل نمبر 54152 میں لقمان احمد

ولد سعید احمد قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد سعید احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد گھمن ولد چوہدری فضل احمد درویش

مسل نمبر 54153 میں رفیع احمد

ولد سعید احمد قوم چٹھہ پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 5 احمد آباد ضلع بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد گھمن ولد چوہدری فضل احمد درویش گواہ شد نمبر 2 سعید احمد والد موصی

مسل نمبر 54154 میں سمیرا لیاقت

بنت لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا لیاقت گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود نیر ولد لیاقت علی

مسل نمبر 54155 میں بارعہ بشریٰ

بنت نعیم احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی راکٹ بوزن 9-360 گرام مالیتی -/6926 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بارعہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 پروفیسر مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 33493

مسل نمبر 54156 میں چوہدری محمد لطیف

ولد چوہدری خوشی محمد قوم وڑائچ پیشہ فارغ زمیندارہ عمر 75 سال بیعت 1950ء ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 16 بیگہ مشترکہ زرعی زمین واقع پٹیالہ ساہیاں ضلع گجرات مالیتی اندازاً -/300000 روپے فی ایکڑ کا 1/3 حصہ۔ 2۔ 15 مرلہ مشترکہ مکان واقع پٹیالیہ ساہیاں کا 1/3 حصہ۔ 3۔ ایک کلہ زمین فروخت شدہ -/30000 روپے (ابھی رقم لینی ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ٹھیکہ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد لطیف گواہ شد نمبر 1 سید محمود ولد سید بشیر

احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری نذیر احمد ولد چوہدری خوشی محمد

مسل نمبر 54157 میں رسول بی بی

زوجہ محمد اشرف قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 131-530 گرام مالیتی -/118616 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رسول بی بی گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود ولد عبدالباسط

مسل نمبر 54158 میں مجاہد علی خان

ولد سکندر حیات خان (مرحوم) قوم مستوئی پیشہ زمیندارہ عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 13 مرلہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے میں میرا حصہ مالیتی -/70000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی پچیس بیگھہ اندازاً مالیتی -/1250000 روپے۔ 3۔ 10 مرلہ سکنی پلاٹ واقع علی پور مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجاہد علی خان گواہ شد نمبر 1 حامد علی خان ولد سکندر حیات خان مرحوم گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 54159 میں زاہد نسیم

ولد نسیم احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12-L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد نسیم گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا معصوم وصیت نمبر 34648 گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد وصیت نمبر 39254

مسل نمبر 54160 میں تسلیم اختر

زوجہ محمد اکرم قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کسراں ضلع اٹک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/10000 روپے قابل ادائیگی۔ 2۔ 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1740 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تسلیم اختر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد محمد صادق مرحوم

مسل نمبر 54161 میں چوہدری نعیم احمد

ولد چوہدری جمال دین مرحوم قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 9/1 ایکڑ 7 کنال 15 مرلہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ اڑھائی مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ 3۔ 9 مرلہ حویلی مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 4۔ 9 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/32000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری نعیم احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 طارق نعیم باجوہ ولد چوہدری نعیم احمد باجوہ

مسل نمبر 54162 میں بشریٰ خانم

زوجہ چوہدری نعیم احمد باجوہ قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ زرعی رقبہ 3 کنال واقع میانوالی سندھواں مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/55350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 چوہدر نعیم احمد باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 54163 میں رفعت طاہرہ

بنت عظمت محمود طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنجاب کالونی بارہ پتھر سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی اندازاً -/8500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت طاہرہ گواہ شد نمبر 1 عبدالستار ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عمیر ستار وصیت نمبر 34280

مسل نمبر 56164 میں بشارت احمد

ولد چوہدری فتح دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 5 مرلہ مکان اوکاڑی مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ ساڑھے چار مرلہ سکنی پلاٹ نزد دارالذکر لاہور -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10230 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 39148

مسل نمبر 54165 میں ناصرہ بشارت

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ذاتی پرائیویٹ سکول عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی پیشہ ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/57500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت آمدن از سکول مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 54166 میں صبا بشارت

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں اندازاً

مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبا بشارت گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری فتح دین گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 54167 میں عائشہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ بشارت گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 39148

مسل نمبر 54168 میں رانا عبدالجلیل خان

ولد عبدالوحید خان قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/2-L ضلع اوکاڑا قائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالجلیل خان گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالوحید خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 54169 میں وقیعہ وحید

بنت رانا عبدالوحید خان قوم رانا راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ وقیعہ وحید گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالوحید والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالجلیل والد رانا عبدالوحید

مسل نمبر 54170 میں طاہرہ یوسف

زوجہ محمد یوسف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکارہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے چھ تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ یوسف گواہ شد نمبر 1 آفتاب یوسف ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف خاوند موصیہ

مسل نمبر 54171 میں نسیم اختر

زوجہ محمد صدیق قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/8000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور آدھا تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد چوہدری فتح دین گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد چوہدری فتح دین

مسل نمبر 54172 میں حمیدہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع اوکاڑہ شہر مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54173 میں چوہدری محمد ارشد خالد

ولد بشیر الحق مرحوم قوم آرائیں پیشہ زرگر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفےٰ پارک اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد ارشد خالد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر ولد میاں غلام مصطفےٰ

مسل نمبر 54174 میں رضیہ ارشد

زوجہ چوہدری محمد ارشد خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔ سلائی مشین ایک عدد مالیتی -/2800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ارشد خالد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54175 میں اسامہ سعید

ولد چوہدری محمد ارشد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ سعید گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ارشد خالد والد موصی

مسل نمبر 54176 میں فرح دیبا

زوجہ انوار احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنی محلّہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرح دیبا گواہ شد نمبر

1 سید عابد محمود وصیت نمبر 31485 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد مبارک علی خان

مسل نمبر 54177 میں پروین اسلم

زوجہ شمس الدین اسلم قوم ککے زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیات آباد پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/90000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اسلم گواہ شد نمبر 1 شمس الدین اسلم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت اسلم ولد شمس الدین اسلم

مسل نمبر 54178 میں فضل کریم

ولد چوہدری عبدالحق قوم اٹھوال جٹ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 1800 مربع فٹ مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل کریم گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد وصیت نمبر 17223

مسل نمبر 54179 میں شھلا ناز

بنت فضل کریم قوم اٹھوال جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شھلا ناز گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33408 گواہ شد نمبر 2 فضل کریم والد موصیہ

مسل نمبر 54180 میں فائزہ عفت

بنت معین الدین قوم مغل پیشہ پرائیویٹ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد سائیٹ ایریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بالیاں مالیتی -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ عفت گواہ شد نمبر 1 معین الدین والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 لطف الرحیم طاہر

مسل نمبر 54181 میں نداء النصر ماہم کاؤاں

بنت محمود احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی نگر حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی انگوٹھی مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نداء النصر ماہم گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد کاؤاں ولد محمود احمد کاؤاں گواہ شد نمبر 2 ذیشان محمود کاؤاں ولد محمود کاؤاں

مسل نمبر 54182 میں مریم ھما

بنت محمود احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم ھماء گواہ شد نمبر 1 محبوب احمد کاؤاں گواہ شد نمبر 2 ذیشان محمود کاؤاں

مسل نمبر 54183 میں غلام حیدر بگھیو

ولد شہید نذیر احمد بگھیو قوم بگھیو (سندھی) پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاسم آباد حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 400 مربع گز مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔ 2۔ 26 ایکڑ غیر آباد زرعی زمین ضلع بدین مالیتی -/650000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 200 مربع گز حیدر آباد مالیتی -/800000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 400 مربع میٹر حیدر آباد مالیتی -/1300000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 400 مربع میٹر حیدر آباد جام شورو مالیتی -/20000 روپے۔ 6۔ پراپرٹی انویسمنٹ -/400000 روپے۔ 7۔ کار مالیتی -/789000 روپے جو سات سال کی لیزنگ پر لی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/31156 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام حیدر بگھیو گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو ولد علی اصغر ابڑو گواہ شد نمبر 2 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد

مسل نمبر 54184 میں نور جہاں

زوجہ غلام حیدر بگھیو قوم میمن پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 100 ایکڑ زرعی اراضی غیر آباد ضلع بدین مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ لائف انشورنس مالیت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور جہاں گواہ شد نمبر 1 امجد علی ابڑو گواہ شد نمبر 2 غلام حیدر بگھیو خاوند موصیہ

مسل نمبر 54185 میں رابعہ احمد کاؤاں

بنت بشارت احمد کاؤاں قوم کاؤاں جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 10 گرام اندازاً مالیتی -/9000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رابعہ احمد کاؤاں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد کاؤاں گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد کاؤاں

مسل نمبر 54186 میں امتہ الباسط طاہرہ

زوجہ محمود احمد کاؤاں قوم بوبک پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حیدر آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین رہائشی مکان دارالرحمت شرقی ب ربوہ کا حصہ اس میں 2 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الباسط طاہرہ گواہ شدنمبر 1 محبوب احمد کاؤاں گواہ شدنمبر 2 ذیشان محمود کاؤاں

مسل نمبر 54187 میں فریدہ گل

زوجہ طارق محمود راشد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ (بوقت خرید)۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریدہ گل گواہ شدنمبر 1 عبدالماجد امجد ولد عبدالواحد خاں گواہ شدنمبر 2 طارق محمد راشد خاوند موصیہ

مسل نمبر 54189 میں لیاقت علی

ولد صبح صادق مرحوم قوم جٹ بھگت پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 633/T.D.A ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 36 کنال نہری رقبہ 633/T.D.A مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال مالیتی -/800000 روپے۔ 3۔ مویشی مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لیاقت علی گواہ شدنمبر 1 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان گواہ شدنمبر 2 شکور احمد ولد لیاقت علی

مسل نمبر 54190 میں منزہ عمران

زوجہ ڈاکٹر عمران ظفر اللہ قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خاں ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 570 گرام مالیتی -/466203 روپے۔ 2۔ ترکہ والدین 5 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ (قابل انتقال) اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منزہ عمران گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد شاہنواز ولد شیخ فضل محمد امین گواہ شدنمبر 2 لئیق احمد خان ولد عبداللطیف

مسل نمبر 54191 میں ڈاکٹر عمران ظفر اللہ

ولد خواجہ حبیب اللہ قوم شیخ خواجہ پیشہ سرجیکل عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ہسپتال واقع ہاؤسنگ سکیم نمبر 1 برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے۔ 2۔ CFU بیمہ پالیسی ادا شدہ اقساط تقریباً -/400000 روپے۔ 3۔ کار ایک عدد جس کی کچھ اقساط ادا شدہ ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر عمران ظفر اللہ گواہ شدنمبر 1 رفیع احمد شاہنواز گواہ شدنمبر 2 خواجہ احسان اللہ

مسل نمبر 54192 میں فاطمہ بیگم

زوجہ خادم حسین قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/30000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاطمہ بیگم گواہ شدنمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد خادم حسین گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد خادم حسین

(بقیہ صفحہ 6)

مجھ سے اگر کوئی اختصار پسند طویل بحث سے پہلو چھڑاتے ہوئے یہ سوال کرے کہ تمہیں احمدیت نے کیا دیا تو اور جوابات کے علاوہ یہ جواب بھی بڑا جامع ہے کہ "دعا" کیونکہ اس میں مانگنے کا سلیقہ بھی موجود ہے اور قادر اور حیی و قیوم خدا پر کامل یقین بھی شامل ہے اور یہ بھی کہ اس کی قدرتوں اور رحم و کرم کی کوئی انتہا نہیں اور یہ بھی کہ ہمارا زندہ جاوید خدا ہے اور ہر آن معجزہ نمائی کی طاقت رکھتا ہے۔

لوگو سنو کہ زندہ خدا وہ خدا نہیں
جس میں ہمیشہ عادت قدرت نما نہیں

اور

اے سونے والو جاگو کہ وقت بہار ہے
اب دیکھو آکے در پہ ہمارے وہ یار ہے
کیا زندگی کا ذوق اگر وہ نہیں ملا
لعنت ہے ایسے جینے پر گر اس سے ہیں جدا

نور ہوم اپلائنسز
مینوفیکچررز و ڈیلر: واشنگ مشین۔ گیزر
کوکنگ رینج۔ ہیٹر وغیرہ
32/B-1 چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے
VIP ENTERPRISES
13- Panorama Centre
Blue Area Islamabad
سہیل صدیقی: 2270056-2877423

اطلاعات واعلانات

واقفہ نو طالبہ کا اعزاز

مکرم سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ طوبیٰ صائمہ واقفہ نو بنت مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید 17 ڈسٹرکٹ یوتھ اتھیلیٹکس چمپئین شپ لاہور میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے سلور میڈل اور مبلغ -/3000 روپے نقد انعام کی حقدار قرار پائی ہے۔ درخواست دعا ہے کہ یہ اعزاز خدا تعالیٰ اس کیلئے مبارک کرے۔

ولادت

مکرم لطیف احمد کاہلوں صاحب ناظم تشخیص جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میرے بیٹے مکرم چوہدری محمد احمد طاہر صاحب و مکرمہ عزیزہ روبینہ چوہدری صاحبہ کو تین بیٹیوں کے بعد مورخہ 4 نومبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو میں شامل ہے نورالدین عاشر نام تجویز ہوا ہے۔ احباب سے نومولود کی بابرکت لمبی زندگی کیلئے اور وقف کے تقاضے پورے کرنے اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم منصور احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع حیدرآباد تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کاہلوں مرحوم مورخہ 10 دسمبر 2005ء کو وفات پا گئیں حیدرآباد میں آپ کی نماز جنازہ محترم طاہر احمد منیب صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اسی دن میت تدفین کیلئے ربوہ لے جائی گئی ربوہ میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے 11 دسمبر کو بیت المبارک میں بعد نماز ظہر پڑھائی۔ تدفین مکمل ہونے کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت دعا گو اور صابر وشاکر تھیں۔ خلافت سے بہت عقیدت اور پیار کا تعلق تھا۔ آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 1942ء میں وصیت کی۔ آپ کے بچوں میں میرے علاوہ محترمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری حمید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹری، مکرم مبشر احمد صاحب اور مکرم منور احمد صاحب حیدرآباد، مکرم مبارک احمد صاحب ندیم میرپور خاص، محترمہ نصرت پروین صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول بشیر آباد، محترمہ بشریٰ پروین صاحبہ اہلیہ چوہدری محمود احمد صاحب نوکوٹ شامل ہیں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور خود سب کا حامی وناصر ہو۔ (آمین)

خبریں
ملکی اخبارات سے

ڈیموں پر اتفاق رائے ہو جائے گا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بڑے ڈیموں پر اگلے ہفتے تک اتفاق رائے ہو جائے گا۔ ایک نہیں کئی بڑے ڈیم بنانے ہیں۔

کوہلو میں آپریشن کوہلو میں شرپسندوں کے خلاف کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل آئی ایس پی آر میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا ہے کہ صدر مشرف کے جلسہ پر راکٹ بازی اور آئی جی، ڈی آئی جی ایف سی کے ہیلی کاپٹر پر فائرنگ کی تحقیقات جاری ہیں تاہم باقاعدہ آپریشن نہیں ہو رہا۔

مجلس عمل میں اختلافات جمعیت علماء اسلام (ف) کی مرکزی شوریٰ کی جانب سے مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل فضل الرحمٰن اور وزیر اعلیٰ اکرم خان درانی کو قومی سلامتی کے اجلاس میں شرکت کی اجازت دینے کے معاملے پر مجلس عمل میں اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں جس پر قاضی حسین احمد صاحب نے ایک بار پھر مستعفی ہونے کی دھمکی دی ہے۔

دو کروڑ روپے کے تاوان کیلئے اغوا شدہ بچہ بازیاب فیصل آباد پولیس نے چند روز قبل 2 کروڑ روپے تاوان کیلئے اغوا ہونے والا اڑھائی سالہ بچہ گڑھ مہاراجہ سے بازیاب کر کے 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔

عراق میں 19 افراد ہلاک عراق میں پرتشدد واقعات کے دوران 11 سیکیورٹی اہلکاروں سمیت 19۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ امریکی نائب صدر ڈک چینی اچانک دورے پر بغداد پہنچ گئے ہیں۔ فائرنگ کے واقعہ میں اسلامی انقلاب کی سپریم کونسل کا رکن ہلاک ہو گیا۔ ایک مسجد کے باہر بم دھماکہ ہوا۔ فلوجہ میں ایک امریکی فوجی مارا گیا۔

افغانستان میں 9 ہلاک افغانستان میں طالبان کے حملوں اور امریکہ مخالف مظاہروں کے دوران پولیس کی فائرنگ سے 3۔ امریکی فوجیوں سمیت 9۔ افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔

زہریلی مٹھائی کھانے سے 110 افراد بے ہوش سرگودھا میں ضمنی انتخاب جیتنے کی خوشی میں زہریلی مٹھائی کھانے سے خواتین اور بچوں سمیت 110۔ افراد بے ہوش ہو گئے۔ 3 موٹر سائیکل سواروں نے مٹھائی کے ڈبے تقسیم کیے۔ کھاتے ہی لوگوں کی حالت غیر ہو گئی اور فوری طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔

عراق پر حملہ سنگین غلطی تھی امریکہ کے سابق وزیر خارجہ کولن پاول نے کہا ہے کہ بش انتظامیہ کی طرف سے عراق پر حملہ سنگین غلطی تھی۔

ربوہ میں طلوع و غروب 20 دسمبر 2005ء

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	5:10

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH Shop:047-6213649 Res:6211649

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434, Fax:6213966

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سپلیٹ - ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
1 - لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
7231680
7231681
7223204
7353105
Email:uepak@hotmail.com

پیج جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 ربوہ 049-4423173

لطیف موٹرز
22 کوئینز روڈ لاہور
فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف
Email:latifmotors@yahoo.com

برائے فروخت
اقصیٰ چوک میں 1 کنال 6 مرلے کا تعمیر شدہ کمرشل پلاٹ برائے فروخت ہے۔ برائے رابطہ
کرنل رانا عبدالباسط لاہور فون: 0300-8437992

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر: فریج، ایئر کنڈیشنر
ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج
واشنگ مشین، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
ہم آپ کے منتظر ہونگے
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

ماشاء اللہ گیزرز
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج RS:49900/-
سپیشل آفر: موٹر سائیکل کے ساتھ خوبصورت ہیلمٹ فری۔ خوبصورت دیدہ زیب طاقتور اور پائیدار
راوی موٹر سائیکل 70CC نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہے
1 سالہ وارنٹی کے ساتھ
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
پاکستان بھر میں ڈلیوری کا بندوبست موجود ہے۔ (ویزا کارڈ کی سہولت موجود ہے)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس C1/26/2 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488417
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بلیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

C.P.L 29-FD

SUZUKI
Life in a New Age with LIANA
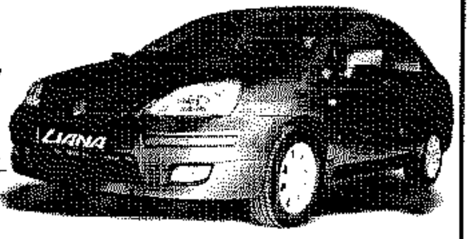
Booking Open
Car financing & leasing available
Sunday Open, Friday Closed
MINI MOTORS 5873197 5712119
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore. 5873384